

حضرت فاطمہ زہراء (سلام اللہ علیہا) کے کچھ اشعار کا ترجمہ

<"xml encoding="UTF-8?">



حضرت فاطمہ زہراء (سلام اللہ علیہا) کے کچھ اشعار کا ترجمہ

ترجمہ: یوسف حسین عاقلی پاروی

حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی اپنے والد گرامی کے سوگ میں کہی ہوئی کچھ اشعار کا ترجمہ پیش خدمت ہیں

- فاطمۃ (س) عِنْدَ وَفَاةٍ أَبِيهَا - :

إِذَا مَاتَ قَوْمٌ قَلَّ وَاللَّهُ ذِكْرُهُ ، وَ ذِكْرُ أَبِي مُدِّ مَاتَ وَاللَّهُ أَزِيدُ

تَذَكَّرْتُ لَمَّا فَرَّقَ الْمَوْتُ بَيْنَنَا ، فَعَزَّيْتُ نَفْسِي بِالنَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

فَقُلْتُ لَهَا إِنَّ الْمَمَاتَ سَبِيلُنَا ، وَ مَنْ لَمْ يَمُتْ فِي يَوْمِهِ مَاتَ فِي غَدٍ .

حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا نے اپنے والد گرامی کی شہادت کے بعد فرمایا:

جب لوگ (قوم، گروہ) مرتے ہیں تو وہ خدا کو بھول جاتے ہیں۔

لیکن ہمارے والد گرامی کی جدائی اور فراق کے بعد یاد میں اضافہ ہوا ہے۔

جب موت نے ہمارے درمیان جدائی ڈالی تو ہمیں یاد آیا۔

میں نے اپنی نفس کو حضرت نبی محمد (یاد و ذکر) سے تسلی دی۔

میں نے اپنی نفس سے مخاطب ہو کر کہا: موت تو ہمارا سبیل و راستہ ہے۔

یاد رکھنا! جو بھی آج نہیں مرا توکل اسے ضرور مرنا ہے۔

المناقب لابن شہر آشوب : ج ۱ ص ۲۳۸

والد گرامی کے سوگ میں دوسری جگہ فرماتی ہے:

- فاطمۃ (س) فِي رِثَاءِ أَبِيهَا - :

إِذَا اشْتَدَّ شَوْقِي زُرْتُ قَبْرَكَ بَاكِئًا ، أَنْوَحُ وَأَشْكُو لَا أَرَاكَ مُجَاوِبِي

فِيَا سَاكِنَ الصَّحْرَاءِ عَلَّمْتَنِي الْبُكَ ، وَذِكْرَكَ أَنْسَانِي جَمِيعَ الْمَصَائِبِ

فَإِنْ كُنْتُ عَنِّي فِي الثَّرَابِ مُغَيَّبًا ، فَمَا كُنْتُ عَنْ قَلْبِ الْحَزِينِ بِغَائِبٍ .

حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا نے اپنے والد گرامی کی شہادت کے بعد فرمایا:

اے باب جان! جب بھی میری خواہش اور شوق بڑھ جائے تو میں روتی ہوئی آپ (ص) کے قبر اطہر پر جاؤں گی۔

اور وہاں جاکر میں نوحہ کناں ، تسبیح پڑھتی رہوں گی لیکن میں آپ کو جواب دیتے ہوئے نہیں پاؤں گی۔
اے صحراء نشین، صحراء میں رہنے والے، آپ نے ہی تو مجھے رونا سکھایا تھا۔
میں جب بھی آپ کو یاد کرتی ہوں میری اس یاد سے میری تمام مصائب و آلام اور پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔
اگرچہ آپ میری آنکھوں سے غائب ہو کر اس زمین کے دل میں چھپے ہو
اے والد گرامی ! لیکن آپ (ص) میرے قلب حزین (اداس دل، دل اندوھناک) سے غائب نہیں ہیں۔

بحار الأنوار : ج ۲۲ ص ۵۴۷ ح ۶۷

والد گرامی کے سوگ میں تیسری جگہ فرماتی ہے:

حضرت فاطمہؑ (س) - فی رثاءِ اَبیہا: -

كُنْتُ السَّوَادَ لِمُقَلَّتِي ، تَبْكِي عَلَيَّ النَّاطِرُ

مَنْ شَاءَ بَعْدَكَ فَلَيْمْتُ ، فَعَلَيْكَ كُنْتُ أَحَاذِرُ .

حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا نے اپنے والد گرامی کی شہادت کے بعد فرمایا:

تم میری آنکھ کا تارا تھے۔ اور میری آنکھ آپ کے لیے روتی رہے گی۔

اگر کوئی آپ (ص) کے بعد مرنا چاہے تو مر جائے، مجھے بس آپ کی فکر تھی۔

جو بھی آپ کے جسے اور اپناتا ہے یا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ مر جائے۔

المناقب لابن شہر آشوب : ج ۱ ص ۲۴۲

والد گرامی کے سوگ میں چوتھی جگہ فرماتی ہے:

حضرت فاطمہؑ (س) - فی رثاءِ اَبیہا: نَعَتْ نَفْسَكَ الدُّنْيَا إِلَيْنَا وَأَسْرَعَتْ ، وَنَادَتْ أَلَا جَدَّ الرَّحِيلُ وَوَدَّعَتْ .

حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا نے اپنے والد گرامی کی شہادت کے بعد فرمایا:

دنیا نے ہمیں آپ (ص) کی شہادت کی خبر دیا اور دوڑتی ہوئی چل پڑی۔

اور زور سے پکارا: کوچ کرنے کا وقت آپہنچا ہے اور الوداع اور خدا حافظی کہا

المناقب لابن شہر آشوب المطبعة الحيدرية : ج ۱ ص ۲۰۸